## تعلقات عامہ دفتر

## جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

July 23, 2023

پریس ریلیز

# پروفیسر نجمہ اختر شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ کی مستقل مزاجی انعام سے سرفراز

# جامعہ کو میڈیکل کالج قائم کرنے کی منظوری ملی

ناک کی جانب سے اے پلس پلس یافتہ مرکزی یونیورسٹی جامعہ ملیہ اسلامیہ نے سال دو ہزار انیس اور بیس میں جامعہ کے فارغ التحصیل طلبا کو ڈگری اور ڈپلوما دیے جانے کے لیے آج نئی دہلی کے وگیان بھون اور یونیورسٹی کیمپس میں صد سالہ جلسہ تقسیم جلسہ اسناد کا کامیاب انعقاد کیا۔ گولڈ میڈل یافتہ طلبا اور پی ایچ ڈی کے آٹھ سو طلبا سمیت تقریباً ساڑھے بارہ ہزار طلبا جو مذکورہ دو برسوں میں جامعہ سے فارغ ہوئے ہیں انھیں ڈگریاں اور ڈپلوما دیے گئے۔

نائب صدر جمہوریہ ہند عزت مآب جناب جگدیپ دھنکڑ وگیان بھون میں منعقدہ جلسے کے مہمان خصوصی تھے اور جلسہ تقسیم اسناد کی صدارت عزت مآب وزیر تعلیم، فروغ ہنر اور انٹر پرینیوشپ جناب دھرمیندر پردھان نے کی۔ انھوں نے چند کامیاب طلبا کو گولڈ میڈل اور پی ایچ ڈی کی ڈگریاں عنایت کیں۔ اس موقع پر ڈاکٹر سودیش دھنکڑ بھی موجود رہیں۔

(پدم شری) پروفیسر نجمہ اختر شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے مہمان خصوصی، عزت مآب وزیر تعلیم اور دیگر مہمانوں کا خیر مقدم کرنے کے بعد یونیورسٹی کی رپورٹ پیش کی اور اس اعلان کے ساتھ سامعین کو خوش گوار حیرت میں ڈالا کہ مرکزی حکومت نے جامعہ میں میڈیکل کالج کے قیام کو منظوری دے دی ہے۔ قابل ذکر ہے جامعہ میں میڈیکل کالج کے قیام کا مطالبہ جامعہ برادری کا دیرینہ خواب تھا جو اب عنقریب پایہ تکمیل کو پہنچے گا۔ اس اعلان سے جلسہ گاہ میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور جامعہ فیکلٹی اراکین، غیر تدریسی عملہ، گولڈ میڈل یافتہ اور پی ایچ ڈی کی ڈگریاں پانے والوں نے تالیوں کی گونج کے درمیان اس خوش کن خبر کا خیر مقدم کیا۔

پروفیسر نجمہ اختر نے عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت والی مرکزی سرکار کے جملہ تعاون اور رہنمائی کے لیے جس کی وجہ سے آج جامعہ ملیہ اسلامیہ حصولیابیوں کی نئی تاریخ رقم کر رہا ہے ان کے تئیں سپاس اور امتنان کا اظہار کیا اور کہا کہ میں خود کو بہت خوش قسمت سمجھتی ہوں کہ میں صاحب بصیرت وزیر اعظم جناب نریندر مودی جی کی قیادت میں کام کر رہی ہوں۔ یہ ان کا متواتر اور مضبوط تعاون ہی تھا جس کی وجہ سے ہم غیر معمولی کام کر پائے ہیں اور نمایاں ترقی کی ہے۔''

انھوں نے اپنی تقریر میں گزشتہ برسوں میں جامعہ کی متعدد حصولیابیوں کا ذکر کیا اور 'جامعہ برانڈ' کو مستحکم اور مزید مضبوط

کرنے کے لیے مستقبل کے لائحہ عمل کا بھی ذکر کیا۔ انھوں نے اعلان کیا کہ جامعہ ملیہ اسلامیہ مشرق وسطی اور دوسرے بیرونی ممالک میں کیمپس کھولنے کے مواقع تلاش کر رہا ہے اور دنیا بھر میں جامعہ کے فارغین کے ساتھ رشتوں کو مضبوط کرنے کا خواہاں ہے۔

وزیر تعلیم عزت مآب جناب دھرمیندر پردھان نے تمام کامیاب طلبا کو مبارک باد دی اور جلسہ تقسیم اسناد کے انعقاد کے لیے جامعہ فیکلٹی کو بھی مبارک باد دی۔ انھوں نے طلبا کے بہترین مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انھوں نے کہا کہ جامعہ جیسے ادارے دانشوانہ قیادت فراہم کر رہے ہیں اور امرت کال میں بنیادی رول ادا کر رہے ہیں۔' آج جب پوری دنیا ہندوستان اور اس کے نظام کی جانب نگاہیں اٹھائے دیکھ رہی ہے، مجھے توقع ہے کہ جامعہ قومی تعلیمی پالیسی کے مطابق گلوبل انسان تیار کرے گی جو آخر کار مغربی دنیا اور گلوبل ساوتھ کے درمیان عدم مساوات کی خلیج کو کم کرے گی۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں میڈیکل کالج کے قیام کے سلسلے میں انھوں نے کہا کہ جامعہ صرف میڈیکل کالج قائم نہیں کرے گی بلکہ دنیا کے پیچیدہ طبی معاملات کے حل کے لیے ہمیں جامعہ کو ایک شہری تحقیق مرکز کے طور پر تیار کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

نائب صدر جمہوریہ ہند عزت مآب جناب جگدیپ دھنکھڑ نے تمام گریجویٹ ہونے والے طلبا، اساتذہ اور والدین کی تعریف کی۔ انھوں نے طلبا کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ '' آپ نے ڈگریاں حاصل کر لی ہیں لیکن آموزش زندگی بھر چلنے والا کام۔ آپ نے تعلیم کی توسط سے معلومات حاصل کر لی ہیں اور اب آپ کو ان معلومات کی مدد سے اپنے اندر بصیرت پیدا کرنا ہے''۔

نائب صدر جمہوریہ نے مزید کہا کہ' آپ ندی کی طرح لچیلے ہو جایئے، اپنا راستہ خود چنیے اور اپنے طبعی انسلاک اور طبعی رجحان کے مطابق کام کیجیے۔ جب آپ کے اپنے تصور یا خیال کی بات آجائے تو کسی کے دباؤ میں مت آیئے۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ بیس سو سینتالیس کے جنگجوؤں کی طرح اپنے مادر علمی کے بتائے ہوئے اقدار اور بصیرت کو اپنے اندر جذب کیجیے اور ملک کی تعمیر میں اسے بروئے کار لایئے'۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ڈاکٹر ایم۔ اے۔ انصاری آڈیٹوریم میں شام کو' گولڈ میڈل تقسیم کا پروگرام' رکھا گیا جس میں دہلی کے لیفٹننٹ گورنر جناب ونے کمار سکسینا نے ٹاپرز کو میڈل تقسیم کیے۔ پروفیسر نجمہ اختر، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ان کا باقاعدہ استقبال کیا۔

عزت مآب لیفٹننٹ گورنر نے گولڈ میڈل پانے والوں کو مبارک باد دی اور ملک وقوم کی بے لوث خدمت کے لیے جامعہ کے معزز معمار کے سچے ماڈل کے طور پر ابھرنے کے لیے انھیں تحریک دی۔ انھوں نے پروفیسر نجمہ اختر کی فعال قیادت اور سرپرستی میں جامعہ کی حالیہ نئی حصولیابیوں اور کامرانیوں کو بھی اجاگر کیا۔ اس ضمن میں انھوں نے جامعہ کے محققین، فیکلٹی اراکین، غیر تدریسی عملہ، طلبا اور دیگر شراکت داروں کی درخشاں خدمات کا بھی ذکر کیا۔ انھوں نے ملک کی نئی پیش رفت میں جامعہ کی مساعی کی ستائش کی۔ انھوں نے اس پہلو پر زور دیا کہ جامعہ اور ملک نے نوجوانوں کو اس نہج پر پروان چڑھایا ہے کہ وہ مادر علمی اور ملک کی شان دار

وراثت کو آگے لے جانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔

پروفیسر ناظم حسین جعفری، مسجل جامعہ ملیہ اسلامیہ کے باقاعدہ اظہار تشکر کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی